© rasailojaraid.com

موضع مرضها (کنز الدقائق ص۴۲۴ مطبوعہ قدیمی کراچی)

علامہ ابن نجیم لکھتے ہیں:

لان المرأة لا بد لها من الخروج للمعاملة مع الاجانب فلا بد لها من ابراء الوجه لتعرف ...... ولا بد من ابداء الكف للاخذو العطاء .... والاصل انه لايجوز ان ينظر الى وجه الاجنبية بشهوة لما روينا الاللضرورة.

(البحر الرائق ص۲۵۱۔۲۵۲ جلد ۸۔ کتاب الکراھیۃ فصل فی النظر واللمس۔ مطبوعہ رشیدیہ کوئٹہ)

لیکن عورتوں کی ایسی محافل جس میں وہ تقریر یا نعت خوانی کرتیں ہیں اور انکی آواز غیر محرم افراد سنتے ہیں تو یہ محفلیں جائز نہیں ہاں اگر بہت بڑا مکان ہو اور اسمیں عورتیں تقریر یا نعت خوانی کریں اور ان کی آواز باہر نہ جائے تو پھر جائز ہے اور مائیک سے پڑھنا اور آواز باہر کے لوگوں کو سنانا جائز نہیں ہے۔

واللہ اعلم بالصواب۔

سوال (۵): ایک شخص نے امریکہ سے قربانی کی رقم کراچی بھجوائی کہ اس رقم سے قربانی کا جانور خرید کر میری طرف سے قربانی کر دیں۔ کراچی میں جب جانور کی قربانی کی گئی تو اسوقت تک اس شخص نے امریکہ میں نماز عید ادا نہیں کی تھی۔ پاکستان اور امریکہ کے ٹائم میں دس گھنٹے کا فرق ہے۔ اس صورت میں اس شخص کی قربانی ہوئی یا نہیں ہوئی۔

الجواب:

صورت مسئولہ میں امریکہ میں رہائش پذیر مذکور مسلمان کی طرف سے قربانی ہوگئی کیونکہ قربانی کے لئے یہ لازمی ہے کہ جہاں قربانی کا جانور ذبح ہو رہا ہو اگر وہ جگہ شہر ہو جہاں نماز عید ادا ہوتی ہو تو عید کی نماز سے پہلے قربانی جائز نہیں بلکہ عید کی نماز کے بعد قربانی کرنا جائز ہو جاتا ہے۔ اور قربانی کے لئے قربانی کرنے کی جگہ کو شریعت میں معتبر مانا گیا ہے۔ اس لئے اگر کوئی شخص دیہات میں رہتا ہو کہ جہاں عید کی نماز نہیں ہوتی تو وہاں دس ذی الحجہ کو طلوع فجر ہوتے ہی قربانی کرنا جائز

امام محمد بن ادریس شافعی فرماتے ہیں فقہ میں مجھ پر سب سے زیادہ احسان امام محمد بن حسن کا ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہو جاتا ہے خواہ شہر میں عید کی نماز ہو چکی ہو یا نہ۔ اسی لئے فقہاء کرام نے شہر میں رہنے والے اس شخص کے لئے جو عید کی نماز سے پہلے پہلے قربانی کرنے کی خواہش رکھتا ہو یہ حیلہ ذکر کیا ہے کہ وہ شخص شہر سے اپنی قربانی کے جانور کو دیہات میں بھیج دے جہاں عید کی نماز نہ ہوتی ہو تو وہاں عید کی نماز سے پہلے پہلے اس شخص کی قربانی جائز ہو جائیگی اگرچہ اس شخص نے ابھی تک شہر میں رہتے ہوئے عید کی نماز ادا نہیں کی اسی طرح امریکہ میں رہنے والے مذکور شخص کی قربانی بھی جائز ہو جائیگی اگرچہ اس شخص نے امریکہ میں عید کی نماز نہیں پڑھی حالانکہ پاکستان میں اس کی طرف سے اس وقت قربانی ہو رہی ہے۔

فی روایة قال صلی النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم یوم النحر ثم خطب ثم ذبح وقال من کان ذبح قبل ان یصلی فلیذبح اخری مکانها ومن لم یذبح فلیذبح باسم اللّٰہ متفق علیه. (مشکوٰۃ شریف ص ١٢٩ باب فی الاضحیۃ)

ولا یذبح مصری قبل الصلوٰۃ وذبح غیرہ. (کنز الدقائق ص ٤٢٠)

قال العلامة المرغینانی !والمعتبر فی ذلک مکان الاضحیة حتی لو کانت فی السواد والمضحیٰ فی المصر یجوز کما انشق الفجر وفی العکس لا .وحیله المصری اذا اراد التعجیل ان یبعث بها الی خارج المصر فیضحی بها کما طلع الفجر .

(ھدایہ ص ٤٧٨ ج ٤۔ کتاب الاضحیۃ ۔مطبوعہ۔ ایچ ایم سعید کراچی)

الحاصل یہ کہ صورت مسئولہ میں امریکہ میں رہائش پذیر شخص کی قربانی ہوگئی۔

خوشخبری خوشخبری خوشخبری

جد الممتار علی رد المحتار

کی بیروت طرز پر، تیسری اور چوتھی جلد شائع ہوگئی

ناشران: مکتبہ المدینہ العلمیہ کراچی

© rasailojaraid.com